بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۴ محرم ۱۳۹۷ھ ۔ ۵ صلح ۱۳۵۶ ہش ۔ ۵ جنوری ۱۹۷۷ء | نمبر ۳

لائبیریا میں قائدِ اعظم محمد علی جناح کی صد سالہ تقریب خاص اہتمام کیساتھ منائی گئی

سفیرِ پاکستان برائے لائبیریا کی شرکت، مقامی احمدی احباب نے بھی پورے جوش و خروش سے تقریب میں حصہ لیا اور قائدِ اعظم کو خراجِ تحسین پیش کیا

ہمارے مبلغِ اسلام مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد کا لائبیریا سے آمدہ مکتوب

لائبیریا (مغربی افریقہ) سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پر قائدِ اعظم محمد علی جناح بانیٔ پاکستان کی صد سالہ تقریب بڑے اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر پاکستان کے سفیر برائے لائبیریا بھی تشریف لائے اور ان کی تحریک پر دیگر مقامی پاکستانیوں کے ہمراہ پاکستانی احمدی احباب نے بھی تقریب کے جملہ پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور بانیٔ پاکستان کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

اس سلسلے میں لائبیریا میں مقیم ہمارے مبلغِ اسلام مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد بی۔ اے اپنے خط محررہ ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"لائبیریا میں بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کی صد سالہ تقریبات ۲۸، ۲۹ نومبر کو بڑے اہتمام کے ساتھ منائی گئیں۔ اس موقع پر سفیرِ پاکستان برائے لائبیریا مقیم اکرا جناب احسانی صاحب خود بھی تشریف لائے اور ان کی تحریک پر حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ کے عین مطابق پاکستانی احمدی احباب نے بھی دوسرے لوگوں کے شانہ بشانہ پورے جوش و خروش کے ساتھ اس موقع پر منعقد ہونیوالی نمائش اور فٹ بال کے میچ میں حصہ لیا۔ اس تقریب پر جو سیمینار منعقد ہوا اس کا آغاز خاکسار (عطاء الکریم شاہد) نے تلاوتِ قرآن پاک کے ساتھ کیا جس کا بعد میں انگریزی میں ترجمہ بھی سنایا گیا۔ بعدہٗ ایک پاکستانی احمدی دوست نے تقریر کی اور بانیٔ پاکستان کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔

غرض قائدِ اعظم کی صد سالہ مقامی تقریبات میں مقامی احمدی احباب بھی دیگر پاکستانیوں کے شانہ بشانہ شریک ہوئے اور یہ تقریب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہی۔ الحمد للہ۔"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۵ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل شدید بے چینی اور ضعف کی تکلیف رہی۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم چوہدری عبدالباری احمدی آف ٹورنٹو کینیڈا کو ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۶ء بروز جمعہ دوسری بچی عطا فرمائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت عزیزہ کا نام "خالدہ بشریٰ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ عزیزہ اپنے نام کی طرح ہم سب کے لئے بشریٰ اور قرۃ العین ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ کو صحت والی برکتوں بھری کامیاب لمبی عمر عطا فرمائے۔ عزیزہ خاکسار کی نواسی ہے۔

(خاکسار ملک سیف الرحمٰن۔ ربوہ)

سالِ نو مبارک باد!

وقفِ جدید انجمن احمدیہ سالِ نو کی آمد پر تمام بھائیوں، بہنوں اور عزیز بچوں کو مبارکباد کا تحفہ پیش کرتی ہوئی قلبی مسرت محسوس کرتی ہے۔ خدا کرے کہ یہ سال تمام اہلِ پاکستان بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے مبارک ہو۔ آمین۔

یقیناً تمام مخلصینِ جماعت نئے سال میں نئے عزم کے ساتھ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ مسابقت کی اس جد و جہد میں وقفِ جدید کو بھی دعاؤں اور عملی نصرت کے ذریعہ یاد رکھیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار مرزا طاہر احمد

ناظم مال وقفِ جدید

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم اپنے ربّ کریم کی رضا کے حصول کی خاطر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار سے معمور ہو کر یہاں جمع ہوئے ہیں

اس جلسہ کی فضا میں باہمی اخوّت کا جذبہ بڑھتا ہے قربِ الٰہی کی راہیں کھلتی ہیں اور نفاق سے نجات حاصل ہوتی ہے

ہماری یہ ذمّہ داری ہے کہ ہم جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنے اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں

جماعتِ احمدیہ کے چوراسی ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز افتتاحی خطاب

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کے چوراسی ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے مورخہ ۱۰ فتح ۱۳۵۵ ہش (۱۰ دسمبر ۱۹۷۶ء) کو جو افتتاحی خطاب فرمایا تھا اُس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

حضور نے فرمایا:۔

"اللہ کے محبوبؐ کے پیارے کی جماعت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

اور پھر تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت سے بھی یہ کہا اور دُنیا کے سامنے بھی اس بات کو رکھا کہ

اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ

اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اِس لئے آپؑ نے فرمایا جماعتِ احمدیہ کا جو سالانہ جلسہ ہے یا دوسرے اجتماعات ہیں، انہیں معمولی دُنیوی میلوں کی طرح نہیں سمجھنا چاہیئے۔ ان اجتماعات اور ان جلسوں کے انعقاد کی غرض یہ اور صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید جیسی کہ قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے اس کا ذکر کیا جائے یعنی سُننے والوں کے سامنے خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق قرآنی تعلیم پیش کی جائے۔ ہم اکٹھے ہو کر اللہ کی باتیں سُنیں۔ خدا تعالیٰ کی عظمت، اس کی کبریائی اور اس کے جلال کے جو جلوے دُنیا پر ظاہر ہو رہے ہیں اُن کے متعلق ہمارا علم بڑھے۔

خدا تعالیٰ کی عظمت اور شان

کو دیکھ کر ایک طرف ہمارے دل میں اس کی خشیت پیدا ہو اور دوسری طرف اسکی محبّت سے ہمارے دل معمور اور لبریز ہو جائیں۔

پس ہم یہاں اِس لئے اکٹھے ہوتے ہیں کہ یہ باتیں جو توحیدِ خالص کے متعلق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہم تک پہنچیں، قرآن کریم جو اللہ کا کلام ہے یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی جو تفسیر بیان فرمائی ہے اس کے ذریعہ سے یہ باتیں ہم تک پہنچیں، اُن کی یاد دہانی ہوتی رہے۔ جو نئی نسلیں ہیں اُنکے کانوں میں یہ باتیں پڑیں۔ اور اب تو ایک اور فوج آ رہی ہے جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کے اندر جنہیں اس سے قبل اسلام کا کوئی پتہ ہی نہیں تھا۔ جو پتہ تھا وہ تعصب کے نتیجہ میں غلط اعتراضات کا پتہ تھا یعنی غیر مسلم لاکھوں کی تعداد میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو قبول کر رہے ہیں۔ ہمارے اجتماعات میں اب باہر سے دوست آتے ہیں اور ان آنے والوں میں بہت سے وہ لوگ ہیں یا وہ وفود ہیں جو عیسائیت سے یا دہریّت سے نکل کر خدا تعالیٰ کے جھنڈے تلے جمع ہوئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے سایہ میں انہوں نے سکون اور اطمینان حاصل کیا۔ ان لوگوں کے کانوں تک اسلام کی باتیں پہنچیں۔ اِس وقت باہر کے جو وفود یہاں بیٹھے ہیں اُن میں سے بہت سے دوست ہماری زبان نہیں سمجھتے یہ تو درست ہے لیکن وہ اتنے مشتاق ہیں ان باتوں کے سمجھنے کے لئے کہ مجھے یقین ہے اور پہلی رپورٹیں بھی یہی ہیں اور ہمارا مشاہدہ بھی یہی ہے کہ آج کا سورج غروب نہیں ہو گا کہ وہ باتیں جو اُردو زبان میں میں اِس وقت آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں وہ پوچھ کر اپنی زبان میں جو وہ سمجھ سکتے ہیں، اُن کا علم حاصل کر چکے ہوں گے۔

پس ہم یہاں خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں سُننے کے لئے جمع ہوتے ہیں

ایک منادی نے نداء دی

اور ایک پکارنے والے نے پکارا اور اس آواز پر لبّیک کہتے ہوئے اپنے ربّ کریم کی رضا کے حصول کی خاطر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جو پیار ہمارے دلوں میں ہے اس سے مجبور ہو کر ہم یہاں آتے ہیں۔ یہاں آ کر بہت سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ نیکی کی باتیں اور تقویٰ کی باتیں، اللہ کی باتیں اور رسولؐ کی باتیں ہمارے کان میں پڑتی ہیں۔ پھر آپس میں تعارف ہوتا ہے۔ علاقے علاقے کے لوگ یہاں آ کر ملتے ہیں اور اُن کا ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوتا ہے۔ ہماری فضا اخوّت کی بجلی سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ بجلی بھی ہوا میں کوند رہی ہو اور بادل بہت چمکیں تو ہوا میں بجلی کی رَو آ جاتی ہے لیکن یہ بہرحال ایک مادی رَو ہوتی ہے۔ یہاں روحانی اور اخلاقی طور پر ہماری فضا اس قسم کی اخوّت کی لہروں سے بھری ہوئی ہوتی ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ آپ بعض دوستوں سے ملتے ہیں اور بعض سے نہیں ملتے۔ بہتوں کے چہرے دیکھتے ہیں ان کو پہچانتے نہیں لیکن یہ پہچانتے ہیں کہ ان کے سینوں میں بھی ویسے ہی دِل دھڑک رہے ہیں خدا اور اس کے رسولؐ کے پیار سے جیسے ہمارے سینوں میں دھڑک رہے ہیں۔ غرض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی اس فضا میں

اخوت کا جذبہ بڑھتا ہے۔ دوری مٹ جاتی ہے قرب کی راہیں کھلتی ہیں اور نفاق کی بلا سے ہمیں نجات حاصل ہوتی ہے۔ جو دوری ہے اس کے نتیجہ میں بڑی کمزوری نفاق کی کمزوری ہے۔ کیونکہ جہاں قرب ہو اور جہاں تک قرب ہو نفاق اس کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی شخص کو خدا تعالے کا قرب حاصل ہو جائے تو شیطان بندے اور خدا کے تعلقات کے درمیان نفاق نہیں پیدا کر سکتا اگر کوئی شخص محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پہچانتے آپ کی شان سے اُسے واقفیت حاصل ہو اگر وہ آپ کی عظمت کو جانتا ہو اور وہ عالمگیر احسان جو نوعِ انسانی پر آپ نے کیا ہے اس نے اپنی زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کی جھلکیاں دیکھی ہوں تو شیطان کو یہ جرأت نہیں ہو سکتی کہ وہ خدا کے جو بندے ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو متبعین ہیں ان کے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفاق پیدا کر سکے۔

دراصل معرفت نفاق کو کھا جانے والی چیز ہے جتنی کسی کی معرفت کامل ہوتی ہے اُتنا ہی شیطان کے منافقانہ حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اس جلسہ کے انعقاد کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ باہمی نفاق کو دور کیا جائے اور وہ اس جلسہ میں اس طرح دور ہوتا ہے کہ ہم اصولی اور اعتقادی طور پر خدا تعالے کی ذات اور صفات کے متعلق علم حاصل کرتے ہیں اور پھر خدا تعالے کا جس رنگ میں پیار ہم پر نازل ہو رہا ہے اور جس کا کوئی شمار نہیں اس کو ہماری آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ہمارے کان سنتے ہیں۔ ہمارا ذہن اور ہمارا نورِ فراست اس کو محسوس کرتا ہے اور اس طرح ہمارے لئے

خوشحالی اور اطمینان کے سامان

پیدا ہوتے ہیں اور نفاق ہم سے کوسوں دور بھاگ جاتا ہے کیونکہ نفاق ظلمت کا نام ہے اور یہ جلسہ نور کو پھیلانے والا اور نور کو اکٹھا کرنے والا اور نور سے جھولیاں بھرنے والا اور نور سے اپنے سینوں کو منور کرنے والا اور نور سے فراست کو جِلا دینے والا اور انسان کو ظلمات سے نکال کر اس نور کی طرف لے جانے والا ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے اس لئے اس جلسہ پر ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنے وقتوں کو کم سے کم ضائع کریں اپنے وقتوں کو خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں سننے سنانے سے معمور رکھیں کیونکہ جس مہدی علیہ السلام پر ہم ایمان لائے ہیں اس کی اللہ تعالے نے ایک یہ صفت بھی بیان فرمائی ہے۔

انت الشیخ المسیح الذی لا یُضاع وقتہٗ

کہ تو وہ بزرگ مسیح ہے کہ تیرا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ یعنی معمور الاوقات آپ خود بھی تھے اور جماعت کو بھی معمور الاوقات دیکھنا چاہتے تھے۔ تاہم سب سے زیادہ معمور الاوقات تو ہمارے سید و مولا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ میں نے سوچا اور بڑا غور کیا ہے عقل حیران ہو جاتی ہے کہ آپ اپنے وقت کو اتنا صحیح استعمال کرنے والے تھے کہ جس کی کوئی مثال نہیں۔ آپ باریکیوں میں جا کر ہماری ضرورتوں کے لئے ہدایت بہم پہنچانے کی فکر میں رہتے تھے۔ یہ فکر تھی آپ کو کہ لوگ مسواک کریں اور اُن کے مسوڑھوں کو تکلیف نہ پہنچے اس قسم کا

احسان کرنے والا دل

تھا جو آپ کے سینہ میں دھڑک رہا تھا۔ یہ فکر تھی آپکو کہ اگر کسی شخص کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو کہیں شیطان اُسے یہ نہ ورغلا دے کہ وہ اپنے زور سے یا کسی کی ہمت جوتے کا تسمہ لے سکتا ہے اور اس طرح گویا بندے اور خدا کے درمیان دوری نہ پیدا ہو جائے اس لئے یہ فکر تھی آپ کو اور اسی لئے آپ نے فرمایا تسمہ ٹوٹ جائے تو خدا سے مانگو خدا تمہیں دینے والا ہے ہم نے اپنی زندگیوں میں اس بات کا مشاہدہ کیا کہ حقیقتاً خدا ہی دیتا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی یقینی طور پر سچے ہیں۔ کیونکہ بہت سے تسمہ لینے گئے اور دکان پر پہنچنے سے پہلے ہی اُن کی حرکتِ قلب بند ہوئی اور وہ مر گئے لیکن میں اس وقت جو بات بتا رہا ہوں وہ اس محسن کے احسان عظیم کی بات ہے اور اس کے معمور الاوقات ہونے کی بات ہے۔ آپ نے اتنی کثرت سے ہدایتیں دیں کہ ہماری عمر اُن کو دہراتے ہوئے تھک جاتی ہے بلکہ وہ ہمارا ساتھ نہیں دے پاتی۔ انسان ان سب کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ ایک وقت میں ایک متعصب مستشرق نے کہا تھا کہ مسند احمد بن حنبل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث اکٹھی کی گئی ہیں وہ صرف اسی نے پڑھی ہیں۔ مسلمانوں میں سے اور کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس نے شروع سے لیکر آخر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُن ارشادات کو پڑھا ہو جو صرف اس حدیث کی کتاب میں ہیں جس کو مسند احمد بن حنبل کہتے ہیں اور جو حدیث کی بہت بڑی کتاب ہے۔ صرف بعض قسم کی احادیث کو اکٹھا کرنے پر امام بخاریؒ نے ساری عمر لگا دی اور بہت سی ایسی احادیث تھیں جن کو وہ اکٹھا نہ کر سکے مگر اس کی شان دیکھو جس نے نیکی اور بھلائی کے اور جس نے صداقت اور نور کے یہ بول بولے اور دنیوی لحاظ سے وہ زندگی اور وہ عمر پائی جس کا

فیضان قیامت تک ممتد ہے

قرآن کریم نے ہمیں کہا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر لحاظ سے تمہارے لئے اُسوہ حسنہ بنایا۔ معمور الاوقات ہونے کے لحاظ سے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے اُسوہ ہیں اور پھر آپ کے روحانی شاگردوں اور روحانی اولادوں سے اس وقت مہدی علیہ السلام کا نمونہ ہمارے لئے ہے کہ آپ نے دن رات کام کیا اور اس نے ہر زمانے کے لحاظ سے اتنا عظیم مجاہدہ کیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں اور آپ کے تابع ہو کر اور آپ کی محبت میں مست ہو کر اسلام کی بے مثال خدمت کی۔ اتنا معمور تو میں نہیں کہہ سکتا جتنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم معمور الاوقات تھے لیکن اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ قیامت تک کے لئے جن علوم کی ضرورت تھی اُن کی تفسیر یا اُن کا بیج اپنی تحریروں میں اور اپنی تقریروں میں آپ نے بتا دیا۔

پس یہاں آپ کچھ سیکھنے کے لئے آتے ہیں اس لئے کوشش کریں کہ

زیادہ سے زیادہ سیکھیں

یہاں آپ کچھ حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ پس کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصل کریں۔ یہاں آپ کچھ پانے کیلئے آتے ہیں خدا کرے کہ آپ کو اتنا ملے کہ آپ کی جھولیاں بھر جائیں اور آپ کے لئے اُس کا سنبھالنا مشکل ہو جائے

اس دفعہ بہت سی روکیں جماعت احمدیہ کے راستے میں حائل تھیں بعض وجوہات کی بناء پر اور بعض ضرورتوں کی خاطر حکومت وقت کی خواہش کو سمجھتے ہوئے اور اس کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہم نے جلسہ سالانہ کی تاریخوں کو اپنی جگہ سے بدلا اور ایسے وقت میں رکھا جب سکول کھلے ہیں کالج کھلے ہیں اور کراچی، پشاور، لاہور اور سیالکوٹ وغیرہ میں ایسے بچے سکولوں میں ہیں جن کو اکیلا چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اُن کی خاطر گھر والوں میں سے بہر حال کسی نہ کسی کو وہاں رہنا پڑے گا۔ پھر جہاں تک راستے کا سوال ہے بڑی تکلیفیں اور بڑی بے آرامیاں اُٹھا کر آپ میں سے ہزاروں دوست یہاں پہنچے۔ لیکن میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب آپ کو منزل مل گئی آپ یہاں پہنچ گئے تو راہ کے کانٹوں کا کیا شکوہ۔ خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا آپ یہاں پہنچ گئے۔ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ جو روکیں پیدا ہو رہی ہیں اس کے نتیجہ میں شاید

جلسہ سالانہ پر آنے والوں کی تعداد

کم ہو جائے گی لیکن وہ کانٹے جو راہوں پر بچھے ہوئے تھے انہوں نے آپ کو روکا نہیں آپ کے قدموں کو اور تیز کیا۔ ضلع لاہور ہی کی رپورٹ ہے (دوسرے اضلاع میں بھی یہی ہوگا) وہاں کی جماعت کے عہدیداران نے جائزہ لیا تو لوگوں نے کہا کہ پچھلے سال جو دوست رہ گئے تھے یا جتنے عام طور پر جلسہ سالانہ پر آتے ہیں اور ظاہر ہے جلسہ پر ایک حصہ ہی آتا ہے رپورٹ کرنے والے کے مطابق پچھلے سال سے سو فیصد زائد احمدی آنے کے لئے تیار ہیں۔

پس کیا دوست ان کانٹوں کا شکوہ کریں گے جنہوں نے آپ کی رفتار کو اور تیز کر دیا۔ ہم تو شکر ادا کرتے ہیں راہ کے ان کانٹوں کا اور راستے کی ان روکاوٹوں کا کہ انہوں نے ہمیں اپنی زندگی کا ثبوت دینے کیلئے ایک اور موقع بہم پہنچایا۔ انہوں نے اس محبت کے مظاہرے کے سامان پیدا کئے جو ہمارے دلوں میں خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موجزن ہے۔

پس ہماری یہ دعا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کے متعلق جو دعائیں کی ہیں اپنی جماعت کے اس حصہ کے لئے جو یہاں آنے والے ہیں یا نہیں آنے والے اللہ تعالیٰ ہم سب کے حق میں وہ

ساری ہی دعائیں قبول فرمائے

اور ان کا ہمیں وارث بنائے اور آسمان سے فرشتوں کے نزول کے ساتھ ہماری نصرت اور مدد فرمائے اور اسلام کا یہ قافلہ زیادہ تیزی کے ساتھ شاہراہ غلبہ اسلام پہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے ہم وارث ہوں ہماری عقلوں میں پہلے سے زیادہ جلا پیدا ہو اُن میں نور پیدا ہو اس کائنات کو سمجھنے کی پہلے سے زیادہ ہمیں توفیق ملے اور کائنات کے سمجھنے کے بعد ہر دو جہان کو معلوم کر لینے کے بعد اس کی ماہیت اور کیفیت اور حقیقت کیا ہے اور رب العلمین کے بے شمار فضلوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لینے کے بعد ہمارے دلوں میں جس قدر محبت اور پیار پیدا ہونا چاہیئے ہمارے پیدا کرنے والے رب کے لئے اس سے کم نہ پیدا ہو کسی صورت میں اور ہماری ہر روح اور ہمارا ہر دل اور ہمارا ہر فرد اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق خدا کی محبت سے بھر جائے اور لبریز ہو ہو جائے اور overflow (اوور فلو) کر جائے اور خدا تعالیٰ کی رحمتیں اس کثرت سے نازل ہوں کہ آپ کو اپنے وجود کا بھی احساس باقی نہ رہے اور آپ کی روح اور آپ کے ذہن اور

آپ کے تخیّل میں خدا ہی خدا ہو

اور باقی ہر چیز لاشئ محض اور نیستی محض ہو۔ خدا کرے کہ ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو اس رنگ میں اور اس کی رحمتوں کو اس طور پر حاصل کرنے والے ہوں کہ وہ ہم سے راضی ہو جائے۔

اب ہم دعا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی رحمت میں لپیٹے رکھے اور اس جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔ یہاں سے زیادہ سے زیادہ روحانی خزائن ساتھ لے جانے کی توفیق ملے اور ہر احمدی دنیا میں جہاں بھی پہنچے اور جس خطہ میں ہے خدا تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی امان میں رہے اور خدا کے فرشتے اُن کی ہدایت اور رہبری کرنے والے ہوں۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نگاری ۱۹۷۶ء

محترمہ عائشہ امتہ الباری صاحبہ	ضیاءت نمبر ۲	کراچی	۳۰/۵۰	
″ مسز رشید الدین صاحبہ	″ ″ ۴	″	۳۵	
″ نعیمہ مرزا صاحبہ	″ ″ ۱	″	۳۵	
″ صادقہ لانا صاحبہ	″ ″ ۱	″	۳۵	
″ امتہ الحفیظ صاحبہ بنت نذیر قریشی صاحب	″ ″ ۱۰	″	۳۵	
″ ذکیہ اللہ داد صاحبہ	″ ″ ۹	″	۳۹	سوم
″ طاہرہ حمید صاحبہ	دارالرحمت غربی ″	ربوہ	۳۹	″
″ سلیمہ قمر صاحبہ	دارالرحمت شرقی الف	″	۴۵	اوّل
″ طاہرہ نذیر صاحبہ		بہاولپور	۳۹	سوم
″ امتہ الحمید طاہرہ صاحبہ	دارالرحمت وسطی نمبر ۲	ربوہ	۳۰	
″ صالحہ قانتہ جنجوعہ صاحبہ	باب الابواب	″	۳۵	
″ راشدہ غنی صاحبہ	دارالرحمت وسطی نمبر ۲	″	۳۵	
″ عارفہ صاحبہ	فیکٹری ایریا	″	۳۹	سوم
″ امتہ النور صاحبہ	دارالرحمت شرقی الف	″	۴۰	دوم
″ مبشرہ خاتون صاحبہ	ضیاءت نمبر ۱	کراچی	۲۰	
″ دردانہ شیریں صاحبہ	″ ″ ۶	″	۲۵	

نوٹ:- سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے موقع پر ہر سال مقابلہ مضمون نگاری کروایا جاتا ہے امسال بھی یہ مقابلہ ہوا اور ان ممبرات نے شمولیت کی۔ اوّل دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو انعامات بھجوا دئے جائیں گے۔
(ام قیس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا:- مکرم مرزا رحمت اللہ صاحب دارالرحمت شرقی کو ایک ماہ بیمار رہنے سے کمزوری ہو چکی ہے شافی مطلق سے کامل و عاجل شفا پانے کے لئے خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ (محمد عبید اللہ دارالرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روئیداد اجلاس سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۷۶ء

مرتبہ: محترمہ امۃ الرفیق ظفر آف کراچی

(۲)

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۷۶ء

اجلاس اوّل

اجلاس اول کی کارروائی سوا نو بجے زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری حمید نصر اللہ صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید محترمہ مبشرہ صاحبہ نے کی۔ نظم محترمہ ناہید سبوحی صاحبہ نے پڑھی۔ نظم کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے

"اخلاقیات کے متعلق اسلامی تعلیم"

کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اخلاق کی تعریف اس کی اقسام اور اسلامی اخلاق کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام نے ہر قسم کے ظلم کو مٹانے کی ترغیب دی ہے۔ اسلام نے ہر چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے خلق کے متعلق ایسی تعلیم دی ہے جس سے ایک اچھا معاشرہ جنم لے سکتا ہے۔ دوسرے مذاہب کے لوگ اسلام کی تعلیم نہیں دیکھتے بلکہ وہ عملی نمونہ دیکھتے ہیں۔ اس لئے اگر ہم دوسروں کو اسلام کی طرف بلانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے اندر اسلامی اخلاق پیدا کرنے ہوں گے۔ خیر خواہی۔ ہمدردی بشاشت اور احسان سے ان کے دل جیتنے ہوں گے اور خود سچے رنگ میں اسلامی اخلاق کا نمونہ پیش کرنا ہوگا۔

آپ کی تقریر کے بعد محترمہ ثمینہ صاحبہ نے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے

"دینی تعلیم کیوں ضروری ہے"

کے موضوع پر تقریر کی آپ نے فرمایا موجودہ دور درس و تدریس کا دور ہے جس میں تعلیم کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ہمارے سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی تعلیم ضروری ہے کیونکہ ہم نے مد مقابل کی حجت کو علم کے سنہرے ہتھیار سے ہی تمام کرنا ہے۔ جب تک دنیاوی تعلیم کے ساتھ ہماری دینی تعلیم نہ ہوگی ہم اپنا نصب العین نہیں پا سکتے اور جب تک ہم اپنے علم کی ابتداء دین سے نہیں کرتے ہماری کامیابی غیر ممکن ہے اس لئے ہماری تعلیم کی ابتداء اسلام کی مقدس کتاب قرآن کریم سے ہونی چاہیئے صرف ناظرہ قرآن مجید کافی نہیں ہو سکتا اور نہ ہی وہ صحیح راہنمائی کر سکتا ہے جب تک کہ ہم ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے بعد با ترجمہ قرآن کریم لفظاً لفظاً نہ پڑھیں اور اس کی تکمیل کے لئے قرآن کریم بالتفسیر پڑھنا بھی ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر انسان قرآنی علوم کی حکمت و عرفان کو سمجھ نہیں پاتا۔

آپ نے بچوں کی تربیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ بچے تلقین و نصائح سے اس وقت تک متاثر نہیں ہوتے جب تک ان کے سامنے عملی نمونے نہ پیش کئے جائیں۔ اور وہ عملی نمونے پیش کرنے والے ہم ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو چار دانگ عالم میں پھیلانا احیائے دین اور تجدید دین ہے

وصیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ لجنہ کی تمام عہدیداران مجموعی طور پر اور انفرادی طور پر ایسا انتظام کریں کہ کوئی بچی اور خاتون بغیر وصیت کرنے کے نہ رہے کیونکہ وصیت میں خیر و برکت ہے

آپ نے مستورات کو ترک رسومات کی تلقین فرماتے ہوئے کہا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بیان فرمائی ہے کہ آپ روح انسانی کو ان تمام قسم کی جکڑ بندیوں سے آزاد کروائیں جن کے طوق انسانوں نے خود اپنے گلوں میں رکھے تھے۔ اور روح کو پاک و صاف کر کے اس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے پیدا کریں۔ مذہب کا مرکزی نقطہ توحید ہے۔ جب انسان توحید سے ذرا پیچھے ہٹتا ہے تو وہ رسومات میں گرفتار ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ ان کے جال میں اس طرح پھنستا ہے کہ آخر کار وہ شرک کرنے پر اتر آتا ہے کیونکہ رسومات کی پیروی ان کو شرک پر مجبور کر دیتی ہے۔

تقریر کے اختتام پر آپ نے تمام عہدیداران اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کو اسلامی پردہ کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا کہ صحیح اسلامی پردہ عورت کی تعلیم و تربیت اس کی نشوونما۔ اس کے مشاغل اور اس کی تفریحات میں ہرگز روک نہیں ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد محترمہ عائشہ شہید صاحبہ نمائندہ لجنہ امریکہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے تمام حاضرین جلسہ کو ممبرات لجنہ اماء اللہ امریکہ کا محبت بھرا اسلام کہا اور دعا کی درخواست کی اور اپنی اس خوش قسمتی کا اظہار کیا کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ امریکہ تشریف لائے اور ہمیں آپ سے برکت حاصل کرنے اور فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملا۔

بعد ازاں مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر "قیام نماز" کے موضوع پر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

گیارہ بجکر پچیس منٹ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زنانہ جلسہ گاہ میں بنفس نفیس تشریف لائے آپ کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہو جانے کے بعد محترمہ ملیحہ تحسین صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی محترمہ امۃ المومن حناء صاحبہ نے فارسی نظم "اے محبت عجب آثار نمایاں کردی" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی ۱۱ بجکر ۴۷ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات سے روح پرور خطاب فرمایا جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیاد ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی اور اس کی غرض یہ تھی کہ مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ایک ایسی جماعت پیدا کی جائے جو دنیا میں اسلام کو غالب کرے نوع انسانی کو انسانی کمال میں لگا دینے کی کامیاب کوشش کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے انسان کے دل میں ایسا پیار پیدا کرے کہ اس پیار کی دھڑکنیں ان تمام دھڑکنوں سے آگے نکل جائیں جو کسی انسان کے دل میں کسی کے لئے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ کام گذشتہ چھیاسی سال سے ہو رہا ہے۔ پہلے ایک بنیاد مضبوط رکھی گئی اور چند انسان جن کے اندر بڑی ارفع قابلیتیں اور استعدادیں تھیں انہیں خدا تعالیٰ نے مہدی علیہ السلام کے گرد جمع کر دیا۔ پھر پھیلاؤ اور وسعت پیدا ہوئی اور آہستہ آہستہ یہ جماعت قادیان سے نکلی ہندوستان، پنجاب اور پھر باہر پھیلی۔ پھر جب ہندوستان تقسیم ہوا تو جماعت احمدیہ کی بھی تقسیم ہو گئی لیکن تبلیغ ہدایت کا کام جاری رہا۔ خدا تعالیٰ نے ایسی مخلص جماعت پیدا کر دی جنہوں نے اپنے آرام اور سکھ کو خدا کے لئے قربان کر دیا جنہوں نے اپنے بچوں کو وقف کر کے دین اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کیا۔ جنہوں نے دنیوی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر اپنے اموال پیش کئے جنہوں نے دن رات خدا کے حضور دعائیں کیں اور خدا نے ان کی دعا کو قبول کیا۔ جو تحریک دیگر اسلام کی حقیقی تعلیم کی ایک سے دوسرے ملک میں پھیلنی شروع ہوئی پھر ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک پہنچی اور جہاں پہنچی وہاں نئے سرے سے کام شروع ہوا۔ اب شاید ہی دنیا کا کوئی ایسا ملک ہو جہاں احمدی نہ ہوں۔ احمدیت کی حقیر کوششوں سے اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ برکتوں سے مغربی افریقہ میں کئی لاکھ عیسائی بدمذہب اور دہریہ اپنے باطل خیال کو چھوڑ کر اسلام کی صداقت کے قائل ہو گئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار میں ان کے دل دھڑکنے لگے ہیں۔ یہ کام جاری ہے اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ساری دنیا کے خطے میں بسنے والے انسان اسلام میں داخل نہیں ہو جاتے۔ یہ کام آسان نہیں بڑا مشکل ہے۔ جو غلط باتیں پھیلائی گئیں یا پھیلائی جا رہی ہیں۔ ان کو لوگوں کے دلوں سے مٹا دینا صداقت کی شعاعیں ان تک پہنچانا۔ اور زندگی کو زندگی سے ہمکنار کرنا جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ یورپ کے دورہ کا تذکرہ اور مسجد سویڈن کے افتتاح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یورپ کے لوگ اسلام کے تعصب میں جھوٹ بولنے کو تیار ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ مرد کی روح مرنے کے بعد زندہ رہتی ہے۔ لیکن عورت کے اندر روح ہی نہیں ہے نہ اس کے لئے جنت اور خدا کا پیار ہے۔ ان کو بتایا گیا کہ قرآن کریم نے جہاں عورت کو مخاطب نہیں کیا وہاں بھی عورتیں ہی مخاطب ہیں۔ خدا کے پیار کے لئے مرد اور عورتیں برابر ہیں۔ جو عورت خدا کی رضا کے حصول کے لئے اعمال صالحہ کرے گی وہ اس کا اجر پائے گی ہر کے لئے جنت کے دروازے کھلے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے قرآنی آیات کے حوالے دئیے اور بتایا کہ رحمن خدا کی نعمتیں جو موسلا دھار بارش سے زیادہ نازل ہوتی ہیں وہ صرف مردوں پر نہیں بلکہ عورتوں پر بھی نازل ہوتی ہیں جس طرح مردوں کے لئے خدا کی محبت میں ایک مقام ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ہے۔

اسلام نے ہم سے جو مطالبہ کیا ہے وہ ہماری عین فطرت کے مطابق ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اعلان کیا ہے "لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا" کہ تم سے جو بھی تم نے قربانی مانگی اس کے لئے قوت استعداد تمہیں عطا کر دی۔ روح میں نے تمہیں دی لیکن روح کا جو مقام میں نے مقرر کیا ہے۔ تم اسے اپنی کوشش۔ جہاد۔ قربانی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے ہی حاصل کر سکتی ہو پھر حضور نے اس کے حصول کے لئے جو ذرائع اسلام نے بیان کئے ہیں بتلائے۔ اور فرمایا۔ قرآن کہتا ہے۔ تمہیں "المسلمات" بننا پڑے گا روح کو زندگی دینے کے لئے تمہیں "المومنات" بننا پڑے گا۔ تمہیں القانتات الصادقات۔ الصابرات الخاشعات۔ المتصدقات۔ الصائمات۔ الحافظات۔ الذاکرات۔ التائبات اور العابدات بننا پڑے گا۔ اگر تم اس طرح پر اپنی روح کی طاقت کا دنیا کے سامنے مظاہرہ کرو گی تو دنیا کو ماننا پڑے گا کہ احمدی عورتوں میں حقیقی اسلامی روح ہے۔ اس ایمان افروز خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پرسوز اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت رضاکار معلمین وقفِ جدید

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتوں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیشِ نظر رضاکار معلمین وقفِ جدید کی تحریک جاری فرمائی تھی۔ بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرنے کی توفیق پاتے ہیں آپ بھی اس نعمت سے حصہ لینے کے لئے خدا تعالیٰ سے استقامت کی دعا مانگتے ہوئے اپنے اسماء اور کوائف حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش فرمائیں۔ وقفِ جدید کی سہ ماہی تربیتی کلاس دس جنوری سے شروع ہو رہی ہے۔ آپ آئیں کہ آپ کے ذریعہ تشنہ لبوں کی سیرابی کا سامان ہو۔ آپ آئیں کہ آپ کے تہی دامن روحانی خزائن سے بھر دئے جائیں تا آپ انہیں خلقِ خدا میں بانٹ سکیں۔ آپ آئیں کہ آپ کو اس نور سے حصہ ملے جو اللہ تعالیٰ نے جہالت اور گمراہی کی تاریکیوں کو دور کرنے کے لئے اس زمانہ میں نازل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔

نوٹ:۔ سہ ماہی تربیتی کلاس سے فارغ ہونے کے بعد آپ اپنے اپنے گاؤں میں جا کر رضاکارانہ طور پر تعلیم و تربیت کا کام سرانجام دیں گے۔ وباللہ التوفیق۔

اعلانِ نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم میر عبدالسلام ابن مکرم میر عبدالرحیم صاحب ربوہ کا نکاح ۱۳؍دسمبر ۱۹۷۶ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمراہ عزیزہ حبیبہ بنت مکرم خواجہ جلال الدین صاحب کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بعوض چھ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعثِ برکت اور حقیقی خوشی کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار میر عبدالواحد جاوید معتمد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ)

تقریب شادی

میرے بھائی عزیزم سعید احمد بدر ابن ٹھیکیدار بدر الدین صاحب مرحوم محلہ دار الصدر غربی الف ربوہ کی تقریب شادی مورخہ ۱۹؍دسمبر ۱۹۷۶ء کو عمل میں آئی۔ برات صبح خوشاب گئی اور اسی شام واپس ربوہ پہنچ گئی۔ دوسرے دن ۲۰؍دسمبر کو بعد نماز مغرب میرے مکان واقع دار الصدر غربی الف پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں متعدد احباب نے شمولیت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

عزیزم سعید احمد بدر کے نکاح کا اعلان ۱۲؍دسمبر کو بعد نماز فجر مسجد لطیف میں مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے عزیزہ منور سلطانہ صاحبہ بنت مکرم عبدالرحیم خان صاحب آف خوشاب کے ہمراہ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر فرمایا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو فریق کے لئے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(عبدالستار بدر ابن ٹھیکیدار بدر الدین صاحب مرحوم محلہ دار الصدر غربی الف ربوہ)

ولادت

ماریشس سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۸؍دسمبر ۱۹۷۶ء کی صبح کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں مہر الدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا اور مکرم چوہدری غلام محمد صاحب نصیر دار الیمن ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچے کا نام محمد احمد منور رکھا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو ہم سب کے لئے موجب قرۃ العین بنائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سچا خادم بنائے۔ (ادریس احمد ۲/۹ دار الرحمت غربی ربوہ)

برائے توجہ معاونین خصوصی تحریکِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت تحریکِ جدید کے ایسے معاونین جو ایک ہزار یا اس سے زائد رقم کی قربانی پیش کرتے ہیں کو دس سال متواتر حصہ لینے پر سندات خوشنودی عطا کرنا منظور فرمایا ہے۔ اس ضمن میں ایسے مخلصین کو دفتر ہذا کی طرف سے چٹھیاں لکھی گئی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ایسی چٹھی نہ ملی ہو تو وہ دفتر ہذا کو براہِ راست مطلع فرما دیں کہ ان کے دس سال کب مکمل ہو رہے ہیں تا بروقت سندات جاری کی جا سکیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ چک نمبر ۳۱۲ کتھووالی ضلع لائل پور ۲۶؍دسمبر ۱۹۷۶ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بوقت وفات مرحوم کی عمر پچاس سال تھی۔

مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں۔ سب سے بڑی لڑکی چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ درویش قادیان ابن مکرم ظفر اقبال صاحب کی اہلیہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ نیز احباب مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا فرمائیں۔

(نصیر بیگم بیوہ مکرم محمود احمد صاحب باجوہ چک نمبر ۳۱۲ کتھووالی
تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار جلسہ کے بعد بخار، ہچکی، کھانسی اور ابکائی سے بیمار رہا۔ اب قدرے افاقہ ہے مگر بھوک نہیں لگتی۔ کمزوری بہت ہے۔ چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز برادر عزیز خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت جماعتِ احمدیہ کراچی کو ماہِ نومبر ۱۹۷۶ء میں خون کی قے آتی رہیں اور اجابت میں بھی خون آتا رہا۔ ان کے پیٹ میں السر ہے۔ اب خون تو نہیں آتا مگر کمزوری بہت ہے۔

احبابِ جماعت برادر موصوف کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار شیخ عبدالرحمٰن کپور تھلوی۔ ربوہ)

(۲) میرے مکان بالمقابل مسجد احمدیہ کے بارہ میں ایک مقدمہ چل رہا ہے جس کی تاریخ پیشی ۱۳؍جنوری مقرر ہے۔ احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عزیز احمد۔ آر سیکو ٹریڈرز لائل پور)

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ خاکسار مرکزی ارشاد کے ماتحت گوجرانوالہ سے نقل مکانی کر کے ۲؍جنوری ۱۹۷۷ء کو ربوہ آ گیا ہے۔ اب میرا خط و کتابت کا پتہ یہ ہے:۔

سید احمد علی معرفت دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیے۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲